کارون کا خزانہ

Karoon Ka Khazana

''ستر کی دہائی کے وسط میں اب میں نے ایک 'کارون کا خزانہ' دریافت کیا ہے جو شاید مجھے باقی زندگی خوش رکھنے کے لیے کافی ہے موسیقی سیکھنے کی نہ ختم ہونے والی چاہ''۔ یہ الفاظ سبکدوشی کے تقریباً نو سال بعد مینجمنٹ کے پروفیسر ڈاکٹر سوہن لال نے مسکراتے ہوئے اپنے ایک دوست سے کہے جو اس انکشاف پر خود بھی اتنا ہی حیران تھا جتنا کہ ڈاکٹر سوہن لال۔

سبکدوشی کے بعد ڈاکٹر سوہن لال کی صحت کا ایک مشکل دور گزرا۔ کمزور، ناتواں اور تقریباً بستر یا گھر تک محدود ہو کر انہوں نے اپنے تجربات کو جو ہندوستانی تناظر میں اہم تھے لکھنا شروع کیا۔ اس کا مقصد اشاعت نہیں تھا بلکہ اپنے درد اور درجن بھر سے زائد بیماریوں کے اثرات سے توجہ ہٹانا۔ جب ایک درجن کتابیں مکمل ہو گی تو انہوں نے سوچا کہ ان براہِ راست تجربات پر مبنی تحریروں کو مینجمنٹ کے طلبہ، اساتذہ اور کام کرنے والے منتظمین تک کم قیمت پر پہنچایا جائے۔ وہ تعلیمی کتابوں کے ناشرین کے رویے سے نالاں تھے جو ان کے خیال میں مہنگی، ضخیم اور ''بھاری بھرکم'' کتابیں بیچنے میں زیادہ دلچسپی رکھتے تھے بجائے اس کے کہ مختصر، جامع اور ہندوستانی کاروباری سیاق میں ڈھلی ہوئی کتابیں شائع کریں۔

انہوں نے آن لائن فروخت کا راستہ اختیار کرنے کی کوشش کی مگر وہاں بھی قائم شدہ فروخت کنندگان کی توجہ زیادہ تر افسانوی اور سوانحی ادب پر تھی نہ کہ اس نوعیت کے علمی مواد پر جو انہوں نے تیار کیا تھا۔ مزید مایوسی اس وقت ہوئی جب ایک معروف کوریئر سروس جسے ان کے پرنٹرز نے مقرر کیا تھا کتابیں وقت پر پہنچانے میں ناکام رہی اور حتیٰ کہ جعلی دستخط دکھا کر ترسیل کا دعویٰ بھی کیا۔ ایسے تین واقعات کے بعد انہوں اُن پر بھروسہ کرنا چھوڑ دیا اور وہ اپنی بھیجی گی کتابیں واپس بھی حاصل نہ کر سکے۔

اس کے بعد انہوں نے ای بکس کا راستہ اپنایا جس کے کئی فوائد تھے خریداری میں آسانی، اخراجات میں نمایاں کمی، بروقت ترسیل، ضرورت مند افراد کو مفت تحفہ دینے کی سہولت، کہیں بھی، کسی بھی وقت، دنیا کے کسی بھی حصے میں پڑھنے کی سہولت، لے جانے میں آسانی، کلاس میں فوری اشتراک، حسبِ ضرورت مختصر نصابی مواد کی تیاری وغیرہ۔ لیکن مقامی فروخت کنندگان کی فراہم کردہ ویب سائٹس نے انہیں شدید مایوس کیا بار بار خرابی، عدم جواب دہی، اور بغیر کسی بیک اپ کے ڈیٹا کا اچانک ضائع ہو جانا معمول بن گیا۔ نہ کوئی دفتر، نہ معاون عملہ، اور محدود پنشن سے تمام اخراجات برداشت کرنا یہ سب کچھ ان کے لیے نا قابلِ برداشت اور نہایت پریشان کن ہوتا جا رہا تھا۔

ایک دن شدید مایوسی میں انہوں نے سوچا کہ سب کچھ چھوڑ کر زیارت پر نکل جائیں چار دھام یاترا اور بارہ جیوتر لنگ کے درشن مکمل کریں۔ تین ماہ (جولائی تا اکتوبر ۲۰۱۹) کے دوران انہوں نے تلنگانہ، مہاراشٹرا، جھارکھنڈ اور اتراکھنڈ میں چھ زیارت گاہوں کا سفر کیا جو اس لحاظ سے نا قابلِ یقین تھا کہ وہ اور ان کی اہلیہ ایک گھنٹے کا مختصر سفر بھی مشکل سے کر پاتی تھی۔ واپسی پر وہی سوال انہیں پھر پریشان کرنے لگا ''کیا انہیں وہ سب کچھ چھوڑ دینا چاہیے جو وہ کرنے کی کوشش کر رہے تھے اور زندگی کا ایک نیا باب شروع کرنا چاہیے؟'' اگر ہاں تو ''وہ کس چیز میں اور کیسے خود کو مصروف رکھیں جس انہوں نے کبھی آزمایا نہ ہو؟''

اسی تین ماہ کی زیارت کے دوران ایک غیر معمولی واقعہ پیش آیا۔ ڈاکٹر سوہن لال کو معروف ہندوستانی گلوکارہ لتا منگیشکر سے ان کی ۹۰ ویں سالگرہ پر ملنے کا موقع ملا۔ ان کی بڑی بہن جو چھ ماہ قبل وفات پا چکی تھی جوانی میں لتا کے گانے پسند کرتی تھی اور اکثر انہیں گنگناتی رہتی تھی۔ وہ چاہتی تھی کہ ڈاکٹر سوہن لال بھی کچھ گیت سنائیں مگر ان کی آواز ساتھ نہیں دیتی۔ لیکن جب انہوں نے لتا تائی کے قدم چھوئے تو کچھ ایسا ہوا کہ انہیں محسوس ہوا کہ انہیں اپنی تمام مایوس کن کوششوں کو چھوڑ کر موسیقی سیکھنے کا آغاز کرنا

چاہیے۔ چاہے ان کی آواز ساتھ نہ دے وہ کسی ساز پر اسے بجانے کی کوشش کر سکتے ہیں۔

گھر واپس آ کر انہوں نے ۲۸ سال پرانا کیسیو (Casio) صاف کیا جو انہوں نے اسپین میں خریدا تھا جہاں وہ ایک تبادلہ پروگرام کے تحت نو ماہ اکیلے رہے تھے مگر مصروفیات کی وجہ سے کبھی اسے بجا نہ سکے۔ انہوں نے کچھ دھنیں نکالنے کے لیے بے ترتیبی سے کیز دبانا شروع کیا۔ چند ہفتوں بعد وہ ایک بچے کی طرح خوش ہوئے جب وہ ایک گانے کی مکمل سطر بجانے میں کامیاب ہوئے۔ اس کے بعد فوری طور پر کوئی خاص پیش رفت نہ ہوئی مگر انہوں نے سطر بہ سطر بجانا اور پھر انہیں جوڑنا سیکھ لیا۔ یہ بے شک ہموار نہ تھا مگر ان کے لیے باعثِ مسرت ضرور تھا۔

تاہم جب وہ مارچ ۲۰۲۰ میں اپنی بیٹی کے پاس گئے تو کورونا وائرس کی وبا کے باعث گڑگاؤں میں لاک ڈاؤن میں پھنس کر رہ گئے۔ وہاں ان کی پوتی کا کیسیو (Casio) رکھا ہوا تھا۔ انہوں نے اس پر بجانا شروع کیا اور ایک دن یعنی ٹھیک ۱۴ اپریل کو وہ اپنی زندگی میں پہلی بار ایک مکمل گانا ایک ہی تسلسل میں بجانے میں کامیاب ہو گئے۔

یہ کیسے ہوا؟ وہ خود حیران تھے۔ وہ ایک مکمل گانا کیسے بجا سکتے تھے اگرچہ وقفوں اور بار بار کی کوششوں کے ساتھ؟ انہوں نے اپنی دھنیں ریکارڈ کرنا شروع کیں اور انہیں آن لائن آڈیو فائل کی صورت میں جوڑنے لگے۔ یوں مختلف گانوں کے ابتدائی اور خام نمونے سامنے آنے لگے۔

وہ یہ سمجھنے سے قاصر تھے کہ ایک بوڑھا شخص جس کی انگلیاں اکڑی ہوئی ہو اور یادداشت کمزور ہو، بغیر کسی استاد یا رہنمائی کے مکمل گانوں کی دھنیں تلاش کر سکتا ہے اور انہیں بجا سکتا ہے۔ کیسے؟ کیسے؟ کیسے؟ جتنا وہ اس پر غور کرتے اتنا ہی زیادہ الجھتے جاتے۔

مزید تسلی بخش بات یہ تھی کہ اسی دوران وہ اپنی ویب سائٹس کو ڈیزائن کرنا، ہوسٹ کرنا اور خود چلانا بھی سیکھ رہے تھے (یہ ایک ایسا میدان تھا جس سے ان کا تعلق تقریباً ایک دہائی پہلے ختم ہو چکا تھا) تاکہ وہ

اپنی تیار کردہ اور زیرِ تیاری تحریروں کو عام کرسکیں۔ جب انہوں نے ایک گھریلو ویب سرور بنانے کا خیال کیا تا کہ پہلے پیش آنے والی مشکلات پر قابو پایا جاسکے تو وہ خوشی سے جھوم اٹھے۔

اسی کے ساتھ ساتھ وہ اپنی تحریروں کی آڈیو اور ویڈیوز بھی تیار کرتے رہے جن میں کہیں کہیں موسیقی شامل کر دیتے جس کے نتیجے میں کئی تخلیقی نمونے سامنے آئے مختلف گانوں اور تصاویر کو ملا کر آڈیو/ویڈیو تخلیق کرنا اور اپنے مضمون ''اسٹریجک مینجمنٹ'' کو موسیقی کے ذریعے سکھانے اور سمجھانے کے لیے تعارفی ویڈیوز بنائے۔

جب وہ گوگل پر تلاش کر رہے تھے کہ آخر وہ اس عمر ۷۴ سال سے زائد میں وہ بھی تنہا اور محدود وسائل کے ساتھ اتنی مختلف نئی چیزیں کیسے سیکھ رہے ہیں تو انہیں انسانی دماغ کے کام کرنے کے طریقہ کار کے بارے میں کچھ معلومات ملیں نیورونز، ڈینڈرائٹس، ایکسونز اور سناپسز کے ذریعے۔ وہ اس بات پر حیران ہوئے کہ ایک عام انسانی دماغ میں ۱۰۰ کھرب (ٹرلین) سے زائد سناپسز بنانے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ اس سے بھی زیادہ دلچسپ بات یہ تھی کہ ایک عام انسان اپنی ساٹھ سال کی عمر سبکدوشی تک اس صلاحیت کا ۳۰ فیصد سے زیادہ استعمال نہیں کرتا اور یہ کہ نئے سناپسز کی تشکیل عمر بڑھنے کے ساتھ ختم نہیں ہوتی ہے۔

کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اپنی زندگی کی پلاٹینم جوبلی (۷۵ سال) مکمل کرنے کے بعد بھی ماضی سے بالکل مختلف نئی چیزیں سیکھ سکتے ہیں جبکہ ان کی دو تہائی غیر استعمال شدہ صلاحیت اب بھی باقی ہے؟ سائنسی اور طبی اعتبار سے اس کی مکمل تصدیق سے قطع نظر وہ اس بات پر خوش تھے کہ انہوں نے ''کارون کا خزانہ'' دریافت کرلیا ہے یعنی زندگی کے آخری لمحے تک ایک بچے کی طرح نئی چیزیں سیکھنے کی خوشی۔

اس خدائی عطیے کی غیر استعمال شدہ صلاحیت کے انکشاف سے حوصلہ پا کر انہوں نے یکے بعد دیگرے درج ذیل اختراعات کی کوشش کی:

۱۔شروعات کے کے کاڈھابہ

۲۔ویڈیوز بنانا

۳۔موبائل سرور تیار کرنا

۴۔پاؤچ بُک

۵۔دوصفحات پر مشتمل اسٹریٹجک مینجمنٹ کتاب

۶۔جیب سائز اسپیکر اور ائیر فون

۷۔فری بُکس پورٹل

۸۔اندردھنش

۹۔مائیکرو ریزورٹ

۱۰۔چھوٹا آکسی پلانٹ تیار کرنا

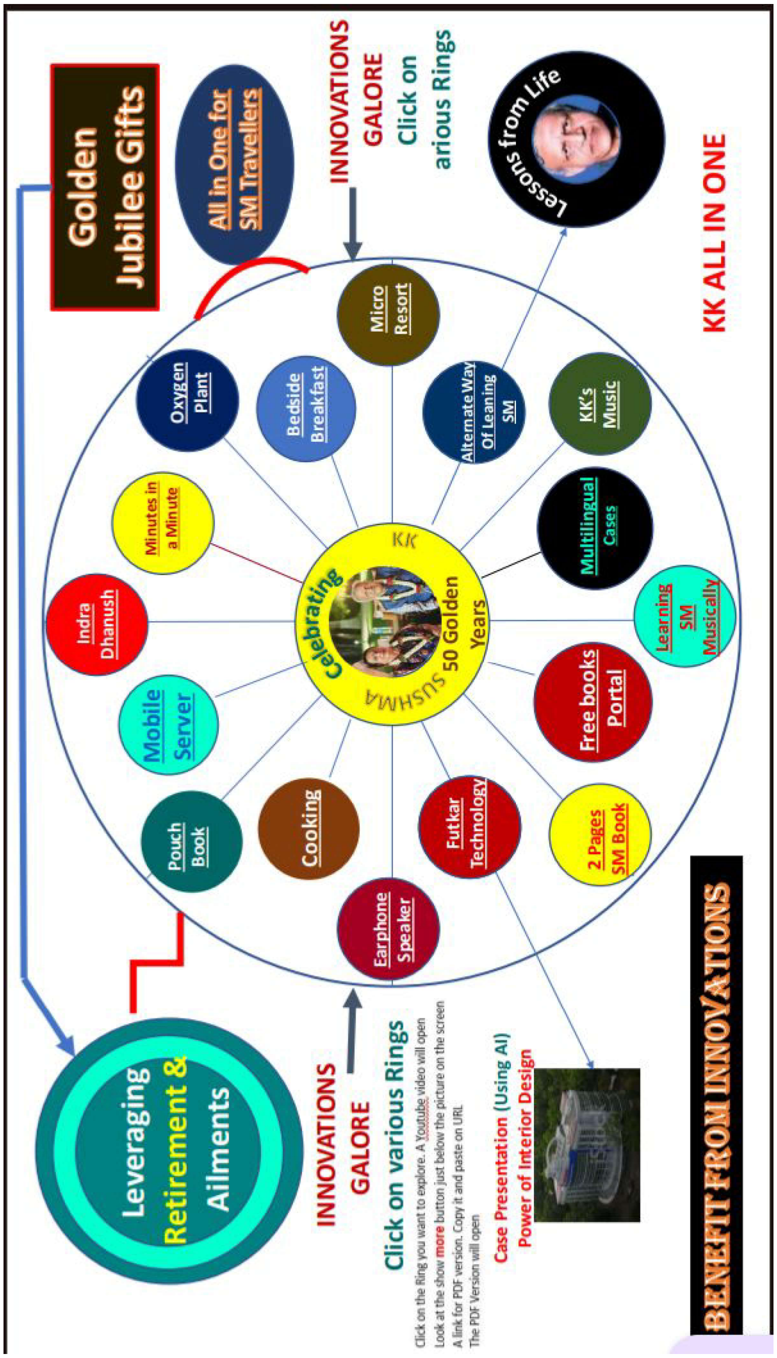

کارون کا خزانہ استعمال کرنے کے رہنما اصول

اگر آپ اوپر دیے گئے لنک پر کلک کریں گے تو آپ کو ایک پی ڈی ایف فائل ملے گی۔ اس کے تیسرے صفحے پر ''خزانہ'' ایک تصویر کی صورت میں دیا گیا ہے۔

یہ تصویر پی ڈی ایف فارمیٹ میں ہے۔

۱۔جس دائرے (Ring) کو آپ دریافت کرنا چاہتے ہیں اس پر کلک کریں۔ایک یوٹیوب ویڈیو کھل جائے گی۔

۲۔چلتی ہوئی ویڈیو کے نیچے موجود show more بٹن پر نظر ڈالیں۔

۳۔وہاں فلم کے پی ڈی ایف ورژن کا ایک لنک ظاہر ہوگا۔اس لنک کو کاپی کریں اور نئی ونڈو کے یو آر ایل میں پیسٹ کریں۔

۴۔پی ڈی ایف ورژن کھل جائے گا اور پاس ورڈ طلب کرے گا۔یہ فائلیں پاس ورڈ سے محفوظ ہیں اور ان کے پاس ورڈ نیچے دیے گئے ہیں:

Passwords for Opening the files		
1	2 Pages Srategic Management Book	A1234567890
2	Indra Dhaush for Senior Citizens	A2345678901
3	Minutes in a Minute	A3456789012
4	Free Books Portal	A4567890123
5	Pouch Book	A5678901234
6	Futkar Technology	A6789012345
7	Alternate Way of Learning Strategic Manag	A7890123456
8	Earphone Speakers	A8901234567
9	Mobile Server	A9012345678
10	Cooking for home hospitalisation	A0123456789
11	Bedside Breakfast/ Meals home hospitalisation	B1234567890
11	KK's Music	B2345678901
13	Micro Resort	B3456789012
14	Teaching Strategic Management Musically	B4567890123
15	Multi-lingual Strategic Management Cases	B5678901234
16	Setting up Small Oxy. Generating Plant	B6789012345
17	Lessons from Life through Video	B7890123456
18	All in One for Strategic Management Travellers	B8901234567

۱۔اس میں بہت سے نئے تجربات شامل ہیں جو عام طور پر اسٹریٹجک مینجمنٹ کی اُن کتابوں میں دستیاب نہیں ہوتے جو برِصغیر سے باہر کے ممالک میں لکھی گئی ہیں جس کی وجہ سے یہ منفرد ہے۔یہ تمام مواد اس موضوع پر ۵۰ مختصر اور ۵۰ طویل کیس اسٹڈیز، کیس میتھڈ پر ایک کتاب، کیس انسٹرکٹر مینول اور ایک تحقیقی کتاب (۱۹۹۱ سے ۲۰۰۰) کی بنیاد پر تیار کیا گیا ہے۔

۲۔میں آپ کو اجازت دیتا ہوں کہ آپ اس تمام مواد کو بغیر کسی معاوضے کے استعمال کریں، تاکہ آپ اسٹریٹجک مینجمنٹ کی ۹۰ گھنٹوں تک کی کلاسز لے سکیں اور تحقیقی کام کی رہنمائی کر سکیں۔

۳۔ کسی بھی وضاحت یا مدد کے لیے بلا جھجھک رابطہ کریں۔